مانا تری عطا کے قابل نہیں ہوں میں

پڑھا لکھا سمجھتا تھا میں اپنے آپ کو — نہ پڑھا قرآں سمجھ کے یہ تو حق تھا تیرا
میں بہرہ مند ہوتا رہا نعمتوں سے تیری — نہ کیا شکر ادا میں نے یہ تو حق تھا تیرا

مانا تری عطا کے قابل نہیں ہوں میں
تیرے سوا کسی کا سائل نہیں ہوں میں

ہیں اہلِ خانہ آنکھوں کی ٹھنڈک میری — نہ کیا تیرا شکر ادا یہ تو حق تھا تیرا
غیبتوں سے میں لطف اندوز ہوتا رہا — نہ مجھے آیا تیرا خوف یہ تو حق تھا تیرا

مانا تری عطا کے قابل نہیں ہوں میں
تیرے سوا کسی کا سائل نہیں ہوں میں

ہوسِ زر میں ربّا گنوا دی عمر ساری — نہ بنا میں تیرا یہ تو حق تھا تیرا
انا کی خاطر رشتے توڑ دیے سارے — نہ ڈرا میں پیشی سے یہ تو حق تھا تیرا

مانا تری عطا کے قابل نہیں ہوں میں
تیرے سوا کسی کا سائل نہیں ہوں میں

ہائے میں سمجھتا تھا تکبر کو فخر اپنا — نہ سمجھ پایا مالک اس پر تو حق تھا تیرا
بدلہ لینا چاہا ہر رنجش کا زمانے سے — نہ سیکھا معاف کرنا یہ تو حکم تھا تیرا

مانا تری عطا کے قابل نہیں ہوں میں
تیرے سوا کسی کا سائل نہیں ہوں میں

زمانے بھر میں بانٹا میں نے اپنا پیار — نہ کیا عشق تجھ سے یہ تو حق تھا تیرا
زمانے سے میں اپنے گناہ چھپاتا تھا — نہ آئی تجھ سے حیا یہ تو حق تھا تیرا

مانا تری عطا کے قابل نہیں ہوں میں
تیرے سوا کسی کا سائل نہیں ہوں میں

ترے پیار میں نم نہ ہوئیں آنکھیں میری — نہ ہوا تجھ سے ربّا عشق یہ تو حق تھا تیرا
توبہ کے ساتھ میں لوٹا ہوں در پر تیرے — نہ دیگا تو سزا مجھے یہ تو وعدہ ہے تیرا

مانا تری عطا کے قابل نہیں ہوں میں
تیرے سوا کسی کا سائل نہیں ہوں میں

رویا میرا نبیؐ میری نجات کے لیے — ہائے کی نہ ان کی اطاعت یہ تو حق تھا تیرا

گناہوں میں میں نے گزار دی عمر ساری　　یومِ محشر محمدؐ سے تو رکھ لینا پردہ میرا

مانا تری عطا کے قابل نہیں ہوں میں
تیرے سوا کسی کا سائل نہیں ہوں میں

پھیلی ہوئی ہے رحمت تا حدِ نظر تیری　　کرنا نہ عدل کہ نرمی کا وعدہ ہے تیرا
لوٹ آیا حلیم رحمت کی آس پر تیری　　ہے کامل ایماں تیرے لاتقنطوا پر میرا

مانا تری عطا کے قابل نہیں ہوں میں
تیرے سوا کسی کا سائل نہیں ہوں میں